راہِ نجات

07-Novmber-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

7 نومبر، 2024ء (متوقع اسلامی تاریخ: 4 جمادی الاوّل، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

راہِ نَجات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... ایمان والا ہونے کی برکتیں

✿.... حصولِ علم کے 3 ذرائع

✿.... بے دین انسان کی کم عقلی

✿.... روزِ قیامت اہلِ فترت کا حال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شکایات﴾

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار قسط:2، صفحہ:8، حدیث نمبر 8 ہے:

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّسْاَلَ، فَلْیَبْدَاْ بِالْمِدْحَۃِ، وَالثَّنَاءِ عَلَی اللہِ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِیَسْاَلْ بَعْدُ فَاِنَّہٗ اَجْدَرُ اَنْ یَّنْجَحَ۔[1]

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دُعا کرنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ اللہ پاک کی شان کے لائق اس کی تعریف کرے پھر نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے پھر اس کے بعد دعا کرے کہ یہ دعا کی قبولیت کے زیادہ لائق ہے۔

کہا خدا نے پڑھو مومنو! نبی پہ درود	بس اب ہمیں تو یہ وِردِ درود ہے طاعات
قبولیت ہے دعا کو درود کے باعث	یہ ہے درود کہ ثابت کرامت و برکات
خدائے پاک سے یہ آرزو ہے کافیؔ کی	درود سرورِ عالم پہ بھیجئے دن رات[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:497، حدیث:8692۔

2 ... کافی کی نعت، صفحہ:41ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: یُبْعَثُهُمُ اللّٰهُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ یعنی قیامت کے دن اللہ پاک لوگوں کو اُن کی نیتوں پر اُٹھائے گا۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

آگ نے چادر نہ جلائی

حضرت ابراہیم آجُرّی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بزرگ ہوئے ہیں۔ ایک دِن آپ تنور جلا رہے تھے، اتنے میں ایک غیر مُسْلِم وہاں آ گیا۔ آپ نے اُسے اسلام کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: اَسْلِمْ فَلَا تَدْخُلِ النَّارَ یعنی مسلمان ہو جا...!! جہنّم کی آگ سے بچ جائے گا۔ غیر مُسْلِم بولا: اگرچہ آپ مسلمان ہیں، کلمہ پڑھتے ہیں، البتہ! جہنّم کے مُعَاملے میں تو میں اور آپ برابر ہیں، آگ میں تو آپ نے بھی جانا ہے، میں نے بھی جانا ہے۔ آپ ہی کی کِتَاب (یعنی قرآنِ کریم) میں ہے:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ (پارہ:16، سورۂ مریم:71)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔

پتا چلا؛ جہنّم میں آپ بھی جائیں گے، میں بھی جاؤں گا۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں

(1)... مسلم، کتاب الفتن...الخ، باب الخسف...الخ، صفحہ: 1104، حدیث: 2884۔

اسلام قبول کرلُوں تو مجھ پر اسلام کا شرف اور عزّت واضح کیجئے!

یہ سُن کر حضرت ابراہیم آجُرِّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اُس کی چادر لی، اپنی بھی چادر مبارَک اُتار لی، دونوں چادروں کو آپس میں لپیٹا اور لپیٹ کر جلتے ہوئے تندور میں ڈال دیا۔ تھوڑی دَیر کے بعد خُود تندور کے اندر اُترے، چادرَیں باہَر نکالیں، دیکھا تو اس غیر مُسلِم کی چادر جل کر راکھ بن چکی تھی جبکہ حضرت ابراہیم آجُرِّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی چادر مبارَک بالکل صحیح سلامت تھی، اس پر آگ کا کچھ بھی اَثَر نہیں ہوا تھا۔ یہ کرامت دِکھا کر فرمایا: ہم دونوں کا جہنّم پر وارِد ہونا یونہی ہو گا، غیر مُسلِم جہنّم کی آگ میں جل جائے گا اور مسلمان سلامتی سے گزر جائے گا۔ یہ دیکھ کر اس غیر مُسلِم نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔[1]

آیتِ کریمہ کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں جس آیتِ قرآنی کا ذِکْر ہوا، یہ پارہ:16، سورۂ مریَم کی آیت:71 ہے۔ اس کی وضاحت سُن لیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَاۚ	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اور تم میں سے ہر ایک دوزخ پر سے گزرنے والا ہے۔

اس آیت کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ پُل صِراط جو جہنّم کی پشت پر رکھا جائے گا، ہر ایک کو اس پر سے گزرنا ہے، ہاں! جو مسلمان ہو گا، وہ اس سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے گا اور جو غیر مسلم ہو گا، وہ کٹ کر جہنّم کی گہرائی میں جا گرے گا۔[2]

1 ...نوادر القلیوبی، صفحہ:187۔

2 ...صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ مریم، زیرِ آیت:71، جلد:6، صفحہ:143-144 ملخصًا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کلمہ پڑھنے والے مسلمان کی بھی کیا شان ہے...!! وہ بال سے باریک، تلوار کی دھار سے تیز پُل صِراط، جس پر سے ہر ایک کو گزرنا ہی گزرنا ہے، جب غیر مسلم اس پر سے کٹ کٹ کر جہنّم میں گِر رہے ہوں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بندۂ مؤمن اس پر سلامتی کے ساتھ گزر جائے گا۔ اِمامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا

پائے کوباں پُل سے گزریں گے تِری آواز پر | رَبِّ سَلِّم کی صدا پر وَجْد لاتے جائیں گے (1)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے دیوانے پُل صراط سے آپ کی رَبِّ سَلِّم کی صدا پر وجد کرتے، ایڑیاں مارتے، کیف و مستی کے عالم میں گزر جائیں گے۔

اِیمان والا ہونے کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک نے مَحض اپنے کَرَم سے ہمیں اِیْمان کی دولت سے نوازا ہے، یقیناً یہ بہت بڑی بلکہ سب سے بڑی عِنَایت ہے۔ ساری فضیلتوں، ساری عِنایتوں، ساری نعمتوں کی اَصْل ہی ایمان ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، تب بندہ اللہ پاک کی خاص رحمتوں کا حقدار ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، بندہ کامیاب ہو جاتا ہے ❁ جب ایمان مِل جاتا ہے، بندہ جنّت کا حقدار بن جاتا ہے، اللہ پاک ایمان والوں پر خاص کرم فرماتا ہے ❁ ایمان والے کو پاکیزہ زندگی عطا کی جاتی ہے ❁ ایمان والے کی نیکیاں قُبُول کی جاتی ہیں ❁ ایمان والے کے گُناہ مُعاف کئے جاتے ہیں ❁ ایمان والے کی قبر جنّت کا باغ بنتی ہے ❁ ایمان والے کو رَاحت و سُکون نصیب ہوتا ہے ❁ اور ایمان والا ہی ہے جس

---

(1)... حدائقِ بخشش، صفحہ: 157۔

کے لئے آخرت کی تمام نعمتیں تیار کی گئی ہیں ❁ بے ایمان، غیر مُسْلِم لوگ تو رَبّ کے نافرمان ہیں ❁ اس کی رَحمت سے دُور ❁ اس کے غضب کے حقدار اور ہمیشہ ہمیشہ جہنّم میں رہنے کے لائق ہیں ❁ بلکہ سچّی بات تو یہ ہے کہ جو بے ایمان ہے، غیر مُسْلِم ہے، وہ حقیقت میں انسان کہلانے کا بھی حقدار نہیں ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّؕ	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** یہ لوگ جانوروں کی طرح
(پارہ:9، الاعراف:179)	ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے

الحمد للہ! اللہ پاک نے ہمیں ایمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبّ کریم ہمیں اس پر اِستقامت نصیب فرمائے، مَرتے دَم تک مسلمان رہنا، حالتِ ایمان ہی میں قبر میں اُترنا اور روزِ قیامت اُٹھنا نصیب فرمائے۔

مَحبّت میں اپنی گُما یاالٰہی	نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زِندگانی	کَرم ہو کَرم یاخدا! یاالٰہی!
مسلماں ہے عطّار تیری عطا سے	ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی! [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

صِرف اِسلام ہی راہِ نجات ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات اچھی طرح دِل میں بٹھا لیجئے! جب سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِعلانِ نبوت فرمایا، تب سے لے کر قیامت تک نجات کا رستہ صِرف و صِرف اِسلام ہے، اس کے عِلاوہ ہر وہ دِین، مذہب، سوچ، نظریہ جو اسلام

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

کے مخالِف ہے، نہ تو وہ قابِلِ قبول ہے، نہ ہی نجات دِلا سکتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُۚ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:85)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔

پتا چلا؛ نجات دِلانے والا دِین **صِرف و صِرف اسلام** ہے۔ اس کے عِلاوہ نجات کا کوئی اور رستہ نہیں ہے۔

اگر موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بھی تشریف لے آئیں

حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، ان کے ہاتھ میں پچھلی آسمانی کِتَاب تَورات شریف کا ایک نسخہ تھا۔ آپ مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پاس بیٹھ کر تورات شریف پڑھنے لگے۔ اِدھر یہ تَورات پڑھنے میں مَصْرُوف تھے، اُدھر جلال کی وجہ سے مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو رہا تھا۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے جلالِ مصطفےٰ دیکھا تو فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: عمر! چہرۂ پُرنُور کو تو دیکھو...!! فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے جیسے ہی چہرۂ مصطفےٰ کی طرف دیکھا، جلال کی کیفیت مُلاحظہ کی تو لرز گئے۔ فورًا تورات کو بند کیا، بارگاہِ رِسالت میں مُعافی کے طلب گار ہوئے۔ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام خُود ظاہِری زندگی کے ساتھ دُنیا میں دوبارہ تشریف لے آئیں، تم مجھے چھوڑ کر ان کی

پیروی شروع کردو تو سیدھے رستے سے بھٹک جاؤ گے، اگر اب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام خُود ظاہِری زندگی کے ساتھ دُنیا میں موجود ہوتے تو ضرور میری پیروی اختیار کرتے۔[1]

خَلق سے اَولیاء،اَولیاء سے رُسُل	اور رسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی
مُلکِ کونین میں انبیا تاجدار	تاجداروں کا آقا ہمارا نبی [2]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور کا مقام ہے...!! تورات شریف آسمانی کِتَاب ہے، ❁ ایک عرصہ تک مِعْیارِ ہدایت یہی کِتَاب رہی ❁ صدیوں تک اس پر عَمَل کرنے والے ہی نجات پاتے تھے ❁ وہ بلند شان والی کِتَاب ہے، جس پر عَمَل کرنے والے اُونچے مقامات پایا کرتے تھے ❁ جس پر عَمَل کی برکت سے بنی اسرائیل فتح پاتے تھے ❁ اللہ پاک کی رحمتوں کے حقدار ہوتے تھے ❁ جس کو پڑھنا بھی ثواب تھا ❁ جس کو دیکھنا بھی ثواب تھا ❁ اب جبکہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لا چکے، اِعْلانِ نبوت فرما چکے، اس کے بعد سے یہ تورات بھی راہِ نجات نہ رہی ❁ اس پر بھی عَمَل مَنْسُوخ ہو گیا۔ جب پچھلی آسمانی کِتَابوں کے متعلق یہ حکم ہے تو خُود غور فرمائیے! جو نئے نئے فتنے اُٹھ رہے ہیں، نئے نئے مذہب بنائے جا رہے ہیں، نئے نئے نظریے اور طور طریقے دُنیا میں گھڑے جا رہے ہیں، یہ راہِ نجات اور راہِ ہدایت کیسے ہو سکتے ہیں...؟ پتا چلا؛ جب سے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لے آئے، آپ نے اِعْلانِ نبوت فرما دیا، اس کے بعد سے قیامت تک نجات کا رستہ صِرف ایک ہے، **اُسے اِسْلام کہتے ہیں۔**

---

1 ... سنن دارمی، المقدمہ، باب ما یتقی من تفسیر...الخ، صفحہ:133، حدیث:439۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:138-139 ملتقطاً۔

قرآن جیسی کوئی کتاب نہیں

خلیفہ مَامُوْنُ الرَّشِیْد کے دور کی بات ہے، ایک مرتبہ خلیفہ کے دربار میں ایک غیر مُسلِم آیا، اس نے بہت اچھی باتیں کیں، مَامُوْنُ الرَّشِیْد نے اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دی مگر اس نے اِنکار کر دیا۔ ایک سال کے بعد وہ دوبارہ آیا، اس وقت وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکا تھا، اس نے کافِی سارا عِلْمِ دِین بھی سیکھ لیا تھا۔ اس سے جب پوچھا گیا کہ تمہارے اسلام قبول کرنے کا سبب کیا ہوا تو وہ بولا: پچھلے سال جب میں آپ کی مجلس سے اُٹھ کر گیا تو میں نے مختلف مذاہب کا امتحان لینے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ میں نے تورات، انجیل اور قرآنِ کریم کے 3، 3 نسخے لکھے، جن میں اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی۔ یہ نسخے لے کر میں تورات اور انجیل والوں کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے وہ نسخے خرید لئے لیکن جب میں قرآنِ کریم کے بدلے ہوئے نسخے لے کر اسلامی کُتُب خانے میں گیا تو انہوں نے ان کو دھیان سے پڑھا، جب انہوں نے دیکھا کہ اس میں کمی بیشی کر دی گئی ہے تو انہوں نے وہ نسخے خریدنے سے انکار کر دیا۔ اس سے مجھ پر اسلام کی سچّائی واضح ہو گئی اور میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (1)

مُبَدَّل ہوئے انبیا کے صحائف | مُحَرَّف نہ ہو گا صحیفہ تمہارا (2)

وضاحت: دیگر انبیائے کرام علیہمُ السّلام پر جو صحیفے اور کتابیں نازِل ہوئیں، اُن کی اُمّتوں نے ان کی قدر نہ کی اور ان میں تبدیلیاں کر ڈالیں مگر اے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ کی شان ہے کہ اللہ کریم نے آپ پر نازِل ہونے والی کتاب یعنی قرآن کریم کی حفاظت خُود اپنے ذِمّۂ کرم پر لی ہے، لہٰذا آپ پر اُترنے والی کتاب قرآنِ کریم میں کبھی بھی تبدیلی نہ ہو گی۔

---

1 … تفسیرِ قرطبی، پارہ: 14، سورۂ حجر، زیرِ آیت: 9، جز: 10، جلد: 5، صفحہ: 5 ملتقطاً۔
2 … قبالۂ بخشش، صفحہ: 31۔

ایک اَہم حکمِ قرآنی

پیارے اسلامی بھائیو! آج فتنوں کا دَور ہے، آئے دِن ایک سے ایک فتنے سَر اُٹھاتے ہی رہتے ہیں ❁ اِلْحاد (یعنی بے دینی) ایک فتنہ ہے، ان بے عقلوں کا کہنا ہے کہ انسان کو سِرے سے کسی دِین کی ضرورت ہی نہیں ہے، بس اپنی عقل جو کہے، اس پر چلتے رہو، یہ ایسے بے دین ہیں جو اللہ پاک کے وُجُود ہی کا اِنْکار کرتے ہیں (اَسْتَغْفِرُ الله!) ❁ اسی طرح غیر مُسْلِم تہذیبوں کا فتنہ ❁ اسی طرح سیکولر اِزْم ❁ سوشل اِزْم ❁ ریشنل اِزْم اور نجانے کیسے کیسے فتنے آئے دِن اُٹھ رہے ہیں، بَس جس کے مُنہ میں جو آتا ہے، بولتا چلا جاتا ہے، پِھر دور ٹیکنالوجی کا ہے، بچے بچے کے پاس موبائل ہے، انٹرنیٹ ہے، سوشل میڈیا چلتا ہے، پہلے ہوتا تھا کہ ایک جگہ کوئی فتنہ اُٹھتا تھا تو وہیں تک رہ جاتا تھا، دوسرے شہر یا ملک تک اس کے اَثَرات پہنچنے سے پہلے ہی دَم توڑ جاتا تھا، اب تو سوشل میڈیا نے تباہی مچا رکھی ہے، دُنیا کے ایک کونے میں کوئی فتنہ اُٹھتا ہے، دِن مہینے نہیں، صِرْف گھنٹے بلکہ چند منٹ لگتے ہیں، چھوٹے چھوٹے گاؤں، دیہاتوں تک اس فتنے کے بُرے اَثرات پہنچ جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں ہم کیا کریں؟ اپنا دِین کیسے بچائیں؟ اللہ پاک کے پسندیدہ دِین، پیارے پیارے دِینِ اسلام پر قائم کیسے رہیں؟ قرآنی آیت سنیئے! اگر ہم اپنا ایمان بچانا چاہتے ہیں، ہم خواہش رکھتے ہیں کہ اس دُنیا سے ایمان بچا کر لے جائیں، ہم پر لازِم ہے کہ اس آیتِ قرآنی کو اپنے دِل پر نقش کر لیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًاؕ (پارہ:21، سورۂ روم:30)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تو ہر باطِل سے الگ ہو کر اپنا چہرہ اللہ کی اطاعت کیلئے سیدھا رکھو۔

یعنی اے لوگو! ہر طرف سے نگاہیں ہٹا کر دِین کو اپنا قبلہ بنالو! کوئی کچھ بھی کہتا رہے، کوئی کیسی ہی دلیلیں دیتا رہے، کیسے ہی لالچ دے، اُن کی طرف نگاہ کرنی ہی نہیں ہے، کسی کی بات سُننی ہی نہیں ہے، اپنے دِل میں کوئی بھی دوسری بات آنے ہی نہیں دینی، ہر مخالفِ اسلام بات سے کٹ کر اپنے دِل، دماغ، آنکھ، کان وغیرہ کا قبلہ دِین کو بنالو! تاکہ بھٹکنے کا اِمْکان ہی باقی نہ رہے۔[1]

صِرْف اِسْلام! بس...!!

میاں محمد بخش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

جَیہڑِی مِہندِی رَنگ نا دِیوے کی اُس دَا لَانا
سَوہْنے مِلَن ہزاراں، اَساں نَئیں یار وٹَانا

یہ ایک مِثَال ہے۔ مہندی لگانے کا مقصد ہے کہ رنگ آئے۔ مثلاً ہم سَر اور داڑھی کے بالوں میں مہندی لگاتے ہیں، کیوں لگاتے ہیں؟ تاکہ سفید بال سُرخ ہو جائیں، عورتیں ہاتھوں پر مہندی لگاتی ہیں، کیوں؟ تاکہ اس کا رنگ آئے، بعض اَوقات مرد بھی ہاتھوں پیروں پر مہندی لگا لیتے ہیں، یہ حرام اور گُناہ ہے۔[2] خیر! مقصد یہ ہے کہ اگر مہندی کا رنگ ہی نہیں آنا تو اسے لگانے کا کیا فائدہ...؟ یونہی جب اللہ پاک نے صاف صاف فرما دیا:

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ (پارہ:3، سورۂ آل عمران:85)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہر گز قبول نہ

---

1 ... تفسیرِ رازی، پارہ:21، سورۂ روم، زیرِ آیت:30، جلد:9، صفحہ:98 ملخصاً۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:542 بتصرف۔

کیا جائے گا۔

یعنی اسلام سے ہٹ کر کسی دِین، کسی مذہب، کسی بات، کسی نظریے، کسی فلسفے کی جب کوئی وِیلیُو ہی نہیں ہے، جب وہ آخرت میں قبول ہی نہیں ہے، نجات دے ہی نہیں سکتا تو اس دِین، مذہب، نظریے کو اپنانے کا کیا فائدہ...؟ اسلام سے ہٹ کر چاہے ہزاروں حَسِیْن ملیں، ہم نے یار بدلنا ہی نہیں ہے، یعنی ہم نے کوئی اور بات نہ سُنْنی ہے، نہ ہی اس کی طرف مائِل ہونا ہے۔ صِرْف اِسْلام...!! بَس! بات ختم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عقل پرستی کا فتنہ

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل رَیْشنَل اِزْم (یعنی عقل پرستی) کا فتنہ بھی بڑا عام ہے۔ ویسے یہ بہت پُرانا فلسفہ ہے۔ شاید بہت سارے لوگ اس فلسفے کو جانتے ہی نہ ہوں لیکن اب آکر اس کے اَثَرات بہت عام ہو رہے ہیں، جسے دیکھئے! اپنی عقل کی بات کرتا ہے، دِینی اَحْکام کے مقابلے میں اپنی سمجھ کی بات کی جاتی ہے ❁ کسی کو سُود کا حرام ہونا سمجھ نہیں آتا ❁ کوئی کہتا ہے: اسلام نے پردے کا حکم کیوں دیا؟ ❁ کوئی کہتا ہے: وراثت میں عورت کا آدھا حصّہ کیوں ہے؟ ❁ بعض نادان خواتین کو شکوہ ہوتا ہے کہ مرد کو حاکمیت کیوں دی گئی؟ ❁ مرد کو چار شادیوں کی اجازت ہے تو عورت کو کیوں نہیں ہے؟ ❁ عورتوں پر پابندیاں اسلام نے کیوں لگائی ہیں؟ وغیرہ وغیرہ کئی ایک دِینی مسائِل ہیں، جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتے، جب سمجھ میں نہیں آتے تو ان پر عَمَل نہیں کرتے بلکہ بعض نادان تو ضِدّ اور ہٹ دھرمی پر اُترتے ہیں، اس سے اِنْکار کی طرف بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اللہ پاک

ہمیں ایسی نادانی سے محفوظ فرمائے۔

حُصُولِ عِلْم کے 3 ذرائع

دیکھئے! کسی چیز کا عِلْم آنے کے 3 ذرائع ہوتے ہیں: (1): ایک ذریعہ ہے ہمارے حوّاس یعنی آنکھ، کان وغیرہ، بہت ساری چیزوں کو ہم دیکھ کر پہچان لیتے ہیں، نیچے زمین ہے، اُوپَر آسمان ہے، آسمان پر ستارے چمکتے ہیں۔ ہم نے آنکھ سے دیکھا اور پہچان لیا، اتنی سی معلومات کے لئے ہمیں کچھ بھی سیکھنے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی (2): عِلْم آنے کا دوسرا ذریعہ ہماری عقل ہے۔ بہت سارے عُلُوم وہ ہیں، جو ہم آنکھ، کان وغیرہ کے ذریعے نہیں سیکھ سکتے، ان کے لئے ہمیں اپنی عقل کا استعمال کرنا پڑتا ہے، جیسے ریاضی ہے، سائنس ہے، فزکس، کیمسٹری وغیرہ، وہ عُلُوم جو سیکھنے کے لئے ہمیں سکول جانا پڑتا ہے (3): عِلْم کا تیسرا ذریعہ وحی ہے۔ ہمارے وہ معاملات، وہ مسائل، وہ مشکلات جو ہم عقل کے ذریعے بھی حل نہیں کرسکتے، وہ باتیں سکھانے کے لئے اللہ پاک نے انبیائے کرام علیہم السَّلَام بھیجے، ان پر وحی نازِل فرمائی اور ہم تک دِین کا عِلْم پہنچایا۔

پتا چلا؛ وَحْی اور دِین کی باتیں شروع وہاں سے ہوتی ہیں، جہاں عقل کی پہنچ ختم ہو جاتی ہے۔ جب دِین کا درجہ وہ ہے جہاں تک عقل کی پہنچ ہی نہیں ہے تو خُود سوچئے! ہم دِین کو اپنی عقل پر تول کیسے سکتے ہیں؟

عقل کا دائرۂ کار

ایک تاریخ دان نے بڑی پیاری مثال دی ہے، لکھتے ہیں: عقل کی مثال سُنار کے ترازُو جیسی ہے۔[1] سُنار کا ترازُو بڑے کمال کا ہوتا ہے، یہ صِرف گرام ہی نہیں بلکہ ملی گرام بھی بتا

1 ... مقدمہ ابن خلدون، الکتاب الاول... الخ، الفصل السادس... الخ، فصل فی علم الکلام، صفحہ: 425۔

دیتا ہے مگر اس ترازو پر ہم پہاڑ کو نہیں تَول سکتے، اگر بڑا سا پتھر اس چھوٹے سے ترازو پر رکھ دیں گے تو ترازو ٹوٹ جائے گا۔ ایسے ہی دِین جو ہے، اس کی مثال پہاڑ جیسی ہے، عقل کی مثال اس چھوٹے سے ترازو جیسی ہے۔ ہم دِینی اَحکام و مسائل کو اپنی عقل سے نہیں تول سکتے، اگر وَحْی کے دائرے میں عقل کو استعمال کریں گے تو بھٹک جائیں گے۔ اس لئے دِینی احکام و مسائل کی جو حکمتیں سمجھ آتی ہیں، اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے! اگر سمجھ نہیں آتی تو مان لیجئے کہ ہماری سمجھ چھوٹی ہے، اللہ و رسول کے ارشادات ہماری سمجھ سے بہت اُونچے ہیں۔

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور | چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے

وضاحت: عقل ایک نُور ہے، جو ہمیں دیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعے روشنی حاصِل کریں لیکن اَصْل منزل یہ نہیں ہے۔ منزل کیا ہے؟ اللہ و رسول کی رضا، دُنیا اور آخرت کی کامیابی۔ لہٰذا عقل سے روشنی ضرور لو! مگر اسی کے ہو کر نہ رہ جاؤ! اس سے آگے گزر کر اپنی منزل پر پہنچو! اللہ و رسول کو راضِی کرو!

عقل مندی اور عقل پرستی کا فرق

یہ بات یاد رکھئے کہ عقل مند ہونا اَور بات ہے، عقل پرست ہونا اَور بات ہے۔ عقل مند ہونا تو بہت اچھی بات ہے، قرآن و حدیث میں عقل کی بڑی فضیلتیں بیان ہوئی ہیں، ہاں! عقل پرستی درست نہیں ہے۔ عقل مندی یہ ہے کہ بندہ اللہ و رسول کے اَحْکام کو سمجھنے کے لئے، اپنی دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں سوچنے کے لئے اپنی عقل استعمال کرے جبکہ عقل پرستی کا مطلب ہے: اللہ و رسول کے اَحْکام کے مقابلے میں اپنی عقل استعمال کرنا۔ قرآن نے جو کچھ کہا، اسے ماننے کی بجائے، اپنی ناقِص عقل کے زور پر اس کا انکار کر

دینا۔ یہ عقل پرستی ہے اور یہ بہت ہی بُری چیز ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہیومن اِزْم (Humanism) بے عقلی کی تازہ مثال

آج کے ترقی یافتہ دَور میں دیکھئے! جو بے دِین ہیں، جن کا دعویٰ ہے کہ ہم الہامی ہدایت (Divine Guidance) کے بغیر بھی اپنے معاملات کو سنوار سکتے ہیں، جیسے: ہِیُومَنْ اِزْم (Humanism) ہے۔ الحاد ہے، ڈِی اِزْم (Deism) وغیرہ ہے، انہوں نے انسان کو جانور سے زیادہ اہمیت نہیں دی۔ ان کا ماننا ہے کہ جس طرح دیگر جاندار اس کائنات کا حصّہ ہیں، اسی طرح انسان بھی اس فطرتی کائنات کا ایک حِصَّہ (Part of Natural world) ہے۔ یہ ہے عقل کی رَسائی...!! وہ نام نہاد عقل مند جن کا دعویٰ ہے کہ ہمیں دِین کی ضرورت نہیں، ہمیں عقل ہی کافی ہے، یہ اُن کا حال ہے، ابھی تک خُود کو بھی نہ پہچان سکے، خود کو ایک جانور سے زیادہ کچھ نہ سمجھ سکے....!! یہ صِرْف دِین ہے جس نے آج کے ترقی یافتہ دَور میں نہیں بلکہ ہزاروں سال پہلے بتا دیا تھا کہ اِنْسان جانوروں کی طرح اس فطرتی کائنات کا حصّہ نہیں بلکہ اس کائنات میں **اللہ پاک کا خلیفہ** ہے۔ رَبِّ کریم نے انسان کو اس **زمین کا رکھوالا** بنایا ہے۔ بڑی سادہ سی مثال سے اپنی بات کو واضح کروں؛ ہمارے ہاں جب گرمیاں آتی ہیں تو بہت ساری پوسٹیں وائرل ہونا شروع ہو جاتی ہیں، لوگ ایک دوسرے کو ترغیب دِلاتے ہیں کہ "گرمی ہے، ننھی چڑیوں، ننھے پرندوں کے لئے پانی بھر کر رکھیں تاکہ بیچارے بے زبان پیاس سے تڑپ کر مر نہ جائیں" اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بہت سارے لوگ ایسا کرتے ہیں، جو نہیں کرتے، انہیں بھی کرنا چاہئے۔ میں جس طرف تَوَجُّہ دِلانا چاہتا

ہوں، وہ یہ کہ سوچنے کی بات ہے، کیا اس زمین پر کوئی اور بھی مخلوق ایسی ہے جو اس طرح دیگر مخلوقات کا خیال رکھتی ہو...؟ کیا کسی جانور کو کبھی خیال آیا کہ میں انسان کی یُوں فِکر کروں؟ آخر یہ خیال صِرف انسان کو ہی کیوں آتے ہیں؟ انسان کے اندر ہی یہ جذبات کیوں اُبھرتے ہیں؟ سادہ سا جواب ہے، انسان اَشْرَفُ الْمخلوقات ہے، اس زمین پر باقی جتنی مخلوقات پائی جاتی ہیں، وہ سب اس دُنیا کا حصّہ ہیں مگر انسان وہ عظیم مخلوق ہے جسے اللہ کریم نے اس زمین کا رَکھوالا بنایا ہے۔ یہ دِین ہے جو ہمیں بتاتا ہے:

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ (پارہ:25، سورۂ جاثیہ:13)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا۔

یہ ہے انسان کی اَصْل قدر و قیمت...!! یہ ہے انسان کی اہمیت...!! انسان جانوروں کی طرح فطرتی کائنات کا حِصّہ نہیں بلکہ اس دُنیا میں رَبُّ الْعٰلَمِیْن کا خلیفہ اور اس دُنیا کا رکھوالا ہے۔ انسان ہی وہ ہے جس کے لئے سُورج، چاند ستاروں کو کام پر لگایا گیا ہے، انسان ہی ہے جس کے لئے زمین کی ہر چیز مُسَخَّر کی گئی ہے۔

کتنی حیرانی کی بات ہے، جن کا دعویٰ ہے کہ ہم سب کچھ عقل سے کر سکتے ہیں، وہ ابھی تک خُود کو، اپنی صلاحیتوں کو، اپنی اہمیت کو تو پہچان نہیں سکے، اَور کیا کر پائیں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ انسان کو اس کی اَصْل قدر و قیمت، اس کی اصل اہمیت اور درست پہچان بھی دِین ہی کے ذریعے ملتی ہے۔ ڈاکٹر اِقْبال نے کہا تھا:

خُودی کا سِرِّ نِہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ | خُودی ہے تیغِ فَساں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ [1]

---

1 ...کلیاتِ اقبال، ضربِ کلیم، صفحہ: 527۔

وضاحت: خُودی سے مراد ہے: انسان کی حقیقت، اس کی چھپی ہوئی صلاحیتیں، اس کی قدر و اہمیت۔ مطلب یہ ہے کہ انسان کی حقیقت اور اس کی صلاحیتوں کا چھپا ہوا راز لَا اِلٰهَ اِلَّا الله میں ہے۔ جب تک انسان لَا اِلٰهَ اِلَّا الله کہہ کر (یعنی کلمہ پڑھ کر) خُود کو مکمل طَور پر اللہ و رسول کے حوالے نہیں کر دیتا، اس وقت تک اس کی صلاحیتیں چھپی رہتی ہیں، انسان جو اَشْرَفُ المخلوقات ہے، جب تک یہ دِین کے تابع نہ ہو جائے، تب تک یہ خُود کو بھی پُوری طرح پہچان نہیں سکتا:

وہ دانائے سُبُل، خَتْمِ رُسُل، مَوْلَائے کُل جس نے
غُبَارِ راہ کو بخشا فروغِ وادِیٔ سِینا [1]

وضاحت: یعنی وہ ہدایتوں کی راہ جاننے والے، آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو سب کے آقا و مولیٰ ہیں، یہ آپ ہی کی بلند ذات ہے، جنہوں نے راستے کے ذرّوں کو رشکِ طُور بنا دیا ہے۔

ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکّے کے بازاروں میں جاتے اور اعلان کیا کرتے تھے: يَا اَيُّهَا النَّاسُ ! قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ تُفْلِحُوْا اے لوگو! لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہو! (یعنی اسلام قبول کرو) اور فلاح پا جاؤ! [2] تاریخ گواہ ہے کہ اس صدائے ہدایت پر جس جس نے لَبَّيْك کہا، وہ ترقی و عُروج کی اس بلندی پر پہنچا کہ جس کا تَصَوُّر نہیں کیا جا سکتا، اور جس نے اس کا انکار کیا وہ ذِلَّت و رُسوائی کے گڑھے میں گِر گیا۔ دیکھئے! ❁ اَبُو جہل نے انکار کیا، آج ابو جہل کہاں ہے؟ اس کا نام و نشان تک باقی نہیں ہے، حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کلمہ پڑھا، کِس بلندی پر پہنچے...!! ❁ ابو لہب نے انکار کیا، تباہ و برباد ہو کر رہ گیا، حضرت

---

1 ...کلیاتِ اقبال، بالِ جبریل، صفحہ: 363۔

2 ...الزہد لابن المبارک، الجزء التاسع، صفحہ: 334، حدیث: 1164۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے کلمہ پڑھا، ایسے بلند رُتبہ ہوئے کہ آج کے بے دِین بھی آپ کی سیرت سے سبق سیکھتے ہیں ❁ عُتْبہ، شَیْبَہ وغیرہ مکّے کے سرداروں نے انکار کیا، آج ان کا نام لینے والا کوئی نہیں ہے، حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ حبشہ کے تھے، آپ نے کلمہ پڑھا، پھر وہ وقت بھی زمانے نے دیکھا کہ آپ کعبے کی چھت پر کھڑے اذان دے رہے تھے۔

پتا چلا! یہ دِین ہے، یہ الہامی ہدایت ہے، یہ رَبّ کی بھیجی ہوئی راہنمائی ہے، اس ہدایت کے بغیر کامیاب زندگی گزارنا تو بہت دُور کی بات ہے، انسان خود کو بھی پُوری طرح نہیں پہچان سکتا۔

یہ صِرف ایک مثال عرض کی ہے، اس کے عِلاوہ اور بہت سارے مسائِل ہیں کہ انسان نے ہزاروں سال عقل لڑائی، پھر بھی ان مسائِل کا حل نہیں نکل سکا، یہ صِرف اللہ پاک کا بھیجا ہوا دِین ہے جو ان مسائل کا درست حل عطا کرتا ہے ❁ مثلاً مسئلہ نِسْوَانیّت(***Feminism***) یعنی عورتوں کے حقوق کا مسئلہ۔ صدیوں سے انسان اس کا حل تلاش کرتا رہا ہے، ارسطو اور افلاطون جیسے فلسفیوں نے اس پر مغزماریاں کی ہیں کہ عورت کی معاشرے میں کیا اہمیت ہے ❁ نتیجۃً کسی نے عورت کو سانپ کہا ❁ کسی نے اسے شیطان کہا ❁ کبھی اس بیچاری کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا ❁ کبھی بیچاری کی عزّت کو تار تار کیا گیا اور آج کے ترقی یافتہ دَور میں دیکھ لیں، یہ عقل پرست، دِین بیزار غیر مسلم...!! انہوں نے عورت کو صِرف ایک اشتہار بنا کر رکھ دیا۔

یہ صِرف دِین ہے، اسلام ہے جس نے بتایا کہ ❁ عورت اگر بیٹی ہو تو رحمت ہوتی ہے ❁ اگر بہن ہو تو عزّت ہوتی ہے ❁ اگر ماں ہو تو اس کے قدموں تلے جنّت ہوتی ہے ❁ اگر بیوی بن کر گھر آجائے تو اس کے ذریعے آدمی کا آدھا ایمان محفوظ ہو جاتا ہے ❁ اسی طرح معاشیات کا

مسئلہ...!! پیسہ کمانا کیسے ہے؟ خرچ کیسے کرنا ہے؟ یہ مسئلہ بھی صدیوں تک زیرِ بحث رہا مگر عقل اس کا کوئی حل نہیں نکال سکی، مَارْکْسْ اِزْم، کَیپِٹَلْ اِزْم وغیرہ کتنے کتنے انقلاب آئے، کیسی کیسی تحریکیں اُٹھیں مگر مسئلہ وہیں کا وہیں ہے، جو غریب تھے، مزید غریب ہوئے جاتے ہیں، جو امیر تھے، امیر تَر ہوئے جاتے ہیں، یہ صِرف اسلام ہے، جس نے اس مسئلے کا حل دیا، تاریخ گواہ ہے، **”حضرت عمر بن عبد العزیز** رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **نے اپنے اڑھائی سالہ دورِ خلافت میں اسلامی نظام نافِذ فرمایا تھا، معاشرہ اس قدر ترقی پر پہنچ گیا تھا کہ کوئی زکوٰۃ کا حقدار نہیں ملتا تھا۔“**(1)

غرض ہزاروں مسئلے ہیں جن پر انسان نے صدیوں تک مغزماری کی، عقل لڑائی مگر کوئی حل نہیں نکال سکا، یہ دِین ہے، اللہ پاک کی بھیجی ہوئی ہدایت ہے، جس نے ان مسئلوں کا بہت بہترین حل دِیا ہے۔ یہ سب تاریخی حقائق اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اس دُنیا میں انسان دِین اور شریعت کا محتاج ہے، انسان پابند ہے کہ خُود کو مکمل طور پر اللہ و رسول کے حوالے کر دے، پھر ان کی مرضی کے مطابق زندگی گزارے، اپنے گھر، اپنے کاروبار، اپنے تمام معاملات میں شریعت کو معیار بنائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت میں انتہائی کامیابی اور ترقی پائے گا۔ اگر انسان نے ایسا نہ کیا تو پھر دُنیا میں اگرچہ کچھ عرصہ عیش کر بھی لے مگر آخرت میں بہت ذِلّت کا سامنا ہو گا۔

بادشاہ کی شامت کیوں آئی...؟

منقول ہے: ایک شخص تھا، اسے جوانی ہی میں بادشاہت مل گئی۔ اب اسے کچھ پریشانی ہوئی کہ آخر میں اس نوعُمری میں، تجربے کی کمی کے ساتھ اتنی بڑی سلطنت کیسے

1 ...سیرۃ عمر بن عبد العزیز لابن حکم، غنی الناس فی خلافۃ عمر، صفحہ: 110 خلاصۃً۔

چلاؤں گا...؟ چنانچہ اس نے اپنے ساتھیوں اور اَہْلِ دربار سے مشورہ کیا تو اچھے لوگوں نے اسے بتایا کہ **سلطنت چلانے کے لئے عُلَماء کی راہنمائی بہت ضروری ہے۔** نوجوان بادشاہ کو بات سمجھ میں آئی، اس نے شہر بھر کے عُلَماو مشائخ کو بُلایا، ان کی خدمت میں عرض کیا: آپ سب میرے پاس رہا کیجئے! جب مجھے دِینِ اِلٰہی کی پیروی کرتا دیکھیں تو مجھے اس کا حکم دیں، جب مجھے دِین سے ہٹتا ہوا پائیں تو مجھے اس سے روکتے رہیں۔

عُلَمائے کِرام نے یہ ذِمّہ داری سنبھال لی، یہ نوجوان بادشاہ عُلَمائے کرام کی راہنمائی میں سلطنت چلانے لگا، 400 سال تک اس نے کامیابی کے ساتھ سلطنت چلائی۔ جب 4 صدیاں گزر گئیں تو شیطان اِنسانی شکل میں اس کے پاس آیا، کہنے لگا: مَنْ اَنْتَ؟ تم کون ہو؟ بادشاہ نے کہا: میں آدم عَلَیْہِ السَّلام کی اَوْلاد میں سے ایک فرد ہوں۔ یہاں سے شیطان نے اس پر جال ڈالا، کہنے لگا: تم آدمی نہیں ہو، اگر تم آدمی ہوتے تو جیسے دوسرے آدمی مرتے ہیں، تم بھی مر جاتے جبکہ تم 4 صدیوں سے حکومت کر رہے ہو، تمہیں موت نہیں آئی، اس سے ثابِت ہوتا ہے کہ تم انسان نہیں بلکہ تم خُدا ہو، یہ دِین اور عُلَما کی صحبت چھوڑو! لوگوں کو اپنی عِبَادت کی طرف بُلاؤ!

اب یہ شیطان کی باتوں میں آیا اور اس پر بھی عقل پرستی کا بھوت سوار ہو گیا، اس نے دِین اور اللہ پاک کی بھیجی ہوئی ہدایت چھوڑی اور خُدائی کا دعویٰ کر دیا۔ جب ایسا ہوا تو اللہ پاک نے اس وقت کے نبی عَلَیْہِ السَّلام کی طرف وحی بھیجی، حکم ہوا: اس بادشاہ کو فرما دیجئے! جب تک تُو سیدھے راستے پر رہا، میں نے تمہاری سلطنت کو زبردست طور پر قائِم رکھا، اب جبکہ تم نے میری نافرمانی شروع کر دی، پس میری عِزّت اور جلال کی قسم...!! اب تجھ پر بُخْتُ

نَصَّر (نامی ظالِم بادشاہ) کو مُسَلَّط کر دیا جائے گا۔ پھر ایسا ہی ہوا، کچھ ہی عرصے بعد بُخْتُ نَصَّر نے اس بدبخت بادشاہ پر حملہ کیا، اس کی گردن اُڑا دِی اور اس کی سلطنت پر قبضہ کر لیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! عبرت کی بات ہے...!! بادشاہ تھا، طاقت والا تھا، خزانوں والا تھا، 400 سال حکومت کر چکا تھا، جب تک یہ اللہ پاک کے دِین کے تابع رہا، رَبِّ کریم کا فرمانبردار رہا، اس کی سلطنت چلتی رہی، جیسے ہی اس نے دِین کا انکار کیا، دِین سے مُنہ موڑا، عقل کے پھندے میں پھنسا، شیطان کی چال میں آیا، تباہ و برباد ہو کر رہ گیا، اس کی بادشاہت، اس کی سلطنت، اس کا تاج و تخت، اس کی طاقت کچھ بھی اسے اللہ پاک کے قہر سے بچا نہ سکا۔ اِس میں ہمارے لئے سبق ہے کہ ہم نے ہر لمحے، ہر وقت، زندگی کے ہر ہر معاملے میں، ہر ہر لحاظ سے دِین اور شریعت کا فرمانبردار رہنا ہے، اِسی میں ہماری بھلائی ہے، اِسی میں ہماری عزّت ہے، اسی میں دونوں جہاں کی کامیابی ہے، یہی ہماری زندگی کا اَصْل معیار ہے۔

اللہ پاک کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہمیں اِیمان کی دولت نصیب فرمائی ہے، رَبِّ کریم ہمیں اس پر اِستِقامت بھی نصیب فرمائے۔ کاش! ہم مرتے دَم تک مسلمان ہی رہیں۔ کبھی ایک سیکنڈ کے کروڑویں حِصّے میں بھی ہمارا اِیمان ہم سے جُدا نہ ہو۔

تُو نے اِسلام دِیا تُو نے جماعت میں لیا | تُو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا[2]

وضاحت: اے ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہی نے اسلام دِیا، آپ ہی نے اپنی جماعت میں لیا، آپ کریم ہیں تو کیا اَہْلِ کرم کی عطا واپس لے لی جاتی ہے؟ (نہیں ایسا نہیں ہے، کریم کچھ عطا کرتے ہیں تو واپس نہیں لیتے، لہٰذا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! میرا ایمان سلامت رہے گا)

---

1 ...نوادر القلیوبی، صفحہ: 9۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 18۔

اِیمان کی بُنیاد عشق پر رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ان تفصیلات سے معلوم ہوا؛ ہماری دُنیا کی بہتری، ہماری آخرت کی بہتری اللہ و رسول کے اَحْکام پر پُختہ یقین رکھنے میں ہے۔ جو اللہ و رسول کے احکام پر پکّا یقین رکھتا ہے، سمجھ آئیں یا نہ آئیں، ان فرامین پر عَمَل کرتا ہے، وہ دُنیا میں بھی کامیاب رہتا ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آخرت میں بھی اُونچا رُتبہ پالے گا۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے ایمان، اپنے عقیدے، اپنے نظریے بلکہ زندگی کے ہر کام کی بنیاد اپنی عقل پر نہیں بلکہ اللہ و رسول کے اَحْکام پر رکھیں۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہ کہ اُس دَر کا ہوا، خلقِ خُدا اُس کی ہوئی
وہ کہ اُس در سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا (1)

لٰہذا اِدھر اُدھر کی ٹھوکریں کھانے سے بہتر بلکہ لازِم اور ضروری یہ ہے کہ ہم محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کو دِل و جان سے تسلیم کر لیں۔ بنیاد عقل پر نہیں بلکہ بنیاد عشق پر رکھیں۔

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں | عشق پر اعمال کی بنیاد رکھ

پنجابی میں کہتے ہیں نا:

عِشْق دِے جھلّے نمبر لے گئے | عَقْل مَنْداں نے اَیْویں عُمْراں گالیاں

حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عنہ عاشِقِ رسول تھے، قیامت تک آنے والوں کے سردار بن

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 53۔

گئے، ابو جہل اور ابو لہب وغیرہ اپنی عقل کے گھمنڈ میں رہے، ذلیل و خوار ہو گئے۔

بکری کی ٹانگیں

حضرت ابو عُبَید رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ انہوں نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کھانے پر دعوت کی، بکری کا گوشت بنایا۔ کھانا شروع ہوا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَاوِلْنِیْ ذِرَاعَھَا مجھے اس کی دَستی (یعنی اگلی ٹانگ) دو! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دَستی کا گوشت پسند تھا۔ حضرت اُبُو عبید رَضِیَ اللہُ عنہ نے دَستی پیش کی۔ کچھ دیر کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ مجھے دستی دو۔ حضرت اُبو عبید رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوسری دَستی بھی پیش کر دی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ مجھے دَستی دو! حضرت ابو عبید رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! بکری کی کتنی دستیاں ہوتی ہیں؟ (یعنی ایک بکری کی اگلی ٹانگیں دو ہی ہوتی ہیں اور دو میں پیش کر چکا ہوں)۔ اس پر رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تم خاموش رہتے تو جب تک میں مانگتا جاتا، تم بکری کی دستی مجھے دیتے جاتے، بکری کی دستیاں کبھی ختم نہ ہوتیں۔[1]

یہاں دیکھئے! صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کی کیسی پیاری تربیت کی گئی ہے۔ بکری کی دستیاں 2 ہوتی ہیں، یہ بات بالکل واضح ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی جانتے ہیں، صحابیٔ رسول بھی جانتے ہیں لیکن رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تربیت فرمائی کہ

---

1 ... سنن دارمی، مقدمہ، باب ما اکرم بہ... الخ، صفحہ: 40، حدیث: 45۔

آنکھوں دیکھی حقیقت پر نہ جاؤ! میرے فرمان پر بُنیاد رکھو! آج اگر تم میرے فرمان پر آنکھیں بند کر لیتے تو میں مانگتا جاتا اور تم دیتے جاتے، بکری کی دستیاں کبھی ختم نہ ہوتیں۔ اللہ پاک ہمیں ایسا پختہ اِیمان، پکّا یقین رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

پیٹ جھوٹا، اللہ پاک کا فرمان سچّا ہے

بخاری شریف میں روایت ہے، ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے بھائی کا پیٹ چل رہا ہے (یعنی اسے دَسْت آرہے ہیں)۔

سُبْحٰنَ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے انداز دیکھئے! پیٹ چل رہا ہے، دَسْت آرہے ہیں تو ڈاکٹر کے پاس جانا چاہئے لیکن صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جانتے تھے کہ سب طبیبوں کے طبیب اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، جو دِلوں کو بُری عادتوں سے شفا دے سکتے ہیں، ظاہِری بیماریوں سے بھی نجات بخش سکتے ہیں۔

خیر! ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے بھائی کی بیماری کے متعلق عرض کیا، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے شہد پِلاؤ! وہ واپس گئے، اپنے بھائی کو شہد پِلایا۔ اب مسئلہ حل ہونے کی بجائے مزید بڑھ گیا، یعنی پہلے سے زیادہ دَسْت آنا شروع ہو گئے۔ پِھر حاضِر ہوئے، محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: اسے شہد پِلاؤ! واپس گئے، دوبارہ شہد پِلایا۔ مسئلہ اور بھی بڑھ گیا۔ تیسری بار حاضِر ہوئے، عرضی پیش کی، پِھر یہی ارشاد ہوا، واپس گئے، اَور شہد پِلا دیا۔ مسئلہ اور بھی زیادہ بڑھ گیا۔ چوتھی بار پِھر حاضِر ہوئے، درخواست

پیش کی، فرمایا: اللہ پاک سچّا، تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے (یعنی مجھے تمہارے بھائی کی بیماری سے متعلق اللہ پاک نے یہ فرمایا ہے کہ اس کا عِلاج شہد میں ہے، اگر شہد پینے سے بیماری ٹھیک نہیں ہو رہی تو بھی اللہ پاک کا فرمان سچّا ہے، قُصُور تمہارے بھائی کے پیٹ کا ہے)، اب کی بار پھر جاؤ! اور اسے شہد پِلا دو! اب کی بار وہ صحابی واپس گئے، شہد پِلایا تو انہیں آرام آگیا۔[1]

اب یہاں دیکھئے! ایک تو پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بے مثل و بے مثال ایمان ہے کہ اللہ پاک نے وحی وغیرہ کے ذریعے یہ فرمایا ہے کہ اس بیماری کا عِلاج شہد سے ہو گا مگر 3 بار شہد پِلانے کے باوُجود عِلاج نہیں ہوا، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر کیا فرمایا: اللہ پاک سچّا ہے، تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔[2]

معلوم ہوا: سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا بھی یہی دَرْس ہے کہ ہماری آنکھوں دیکھی بات غلط ہو سکتی ہے مگر اللہ پاک کا فرمان غلط نہیں ہو سکتا۔

پھر ان صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کے ایمان پر قربان جائیے! ہم ایک بار ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں، آرام نہ آئے تو دوبارہ جاتے ہیں، ڈاکٹر دوائی بدل دیتا ہے، کچھ ڈھارس بندھ جاتی ہے کہ اس دوا سے آرام آجائے گا، اس سے بھی نہ آئے تو ہم ڈاکٹر ہی بدل لیتے ہیں۔ ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایمان دیکھئے! دوا سے آرام تو کیا آنا تھا، مرض اَور بڑھ گیا، پھر حاضر ہوئے، وہی دوا ملی، مرض اور بڑھ گیا، پھر حاضر ہوئے، دَوا وہی دی گئی، بار بار چکّر لگتے ہیں، نہ دوا بدل رہی ہے، نہ آرام آرہا ہے، اس کے باوُجود دِل بُرا نہیں کرتے، اتنے چکروں کے باوُجُود اعتماد نہیں ٹوٹا، جانتے ہیں کہ آرام ملنا ہے تو انہی کے درِپاک سے ملنا ہے۔ ایمان ایسا

1 ...بخاری، کتاب الطب، باب الدواء بالعسل، صفحہ: 1441، حدیث: 5684۔
2 ...مراۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 218۔

ہی ہونا چاہئے۔ جو محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمادِیا، اب دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے، محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان سے ہمارا اِیْمان نہیں ہٹنا چاہئے۔

روزِ قیامت اَہْلِ فَتْرَت کا حال

انسانوں کا ایک طبقہ ہے، جنہیں **اَہْلِ فَتْرَت** کہتے ہیں۔ اس سے مُراد وہ لوگ ہیں، جن تک کسی نبی عَلَیْہِ السَّلام کی تبلیغ نہیں پہنچی۔[1] جیسا کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے آسمان پر تشریف لے جانے کے بعد سے حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے تک کا زمانہ **زمانۂ فَتْرَت** کہلاتا ہے اور اس زمانہ کے لوگوں کو اصحابِ فترت کہا جاتا ہے۔[2] قیامت والے دِن ان لوگوں کا حشر کیسے ہو گا؟ کیا یہ جنّت میں جائیں گے یا جہنّم کے حقدار ہوں گے؟ اس تعلق سے روایات میں ہے: قیامت والے دِن ان لوگوں کو جمع کیا جائے گا، اللہ پاک فرمائے گا: تم سب جہنّم میں چلے جاؤ...!!

یہ حکم سُن کر ان کے دو گروہ ہو جائیں گے، ایک گروہ تو حکم سُنتے ہی جہنّم کی طرف دوڑ پڑے گا، دوسرا گروہ اللہ پاک کے حکم کے مقابلے میں عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہوئے کہے گا: اے اللہ پاک! ہم کس جُرم میں جہنّم میں جائیں، ہم تک تو تیرا دِین پہنچا ہی نہیں۔

اب وہ لوگ جو حکم سنتے ہی جہنّم کی طرف دوڑ پڑیں گے، انہیں واپس بُلا لیا جائے گا، کہا جائے گا: جیسے آج تم نے حکم مان لیا، یُونہی دُنیا میں تم تک دِین پہنچتا تو تُم مان لیتے۔ لہٰذا تم جنّت کے حق دار ہو۔ دوسرے لوگ جو اللہ پاک کے حکم کے مقابلے میں اپنی منفی عقل کے گھوڑے دوڑائیں گے، ان سے فرمایا جائے گا: تم نے جیسے آج حکم نہیں مانا، دُنیا میں دِین

1... فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:438۔

2... تفسیرِ نعیمی، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:19، جلد:6، صفحہ:327۔

پہنچتا تو تب بھی نہ مانتے، لہٰذا تم جہنّم کے حق دار ہو۔[1]

پتا چلا؛ اَصل امتحان ہی یہ ہے کہ کون اللہ و رسول کا حکم چپ چاپ بِن دیکھے مان لیتا ہے، **کون اللہ و رسول کے حکم کے مقابلے میں اپنی عقل کے گھوڑے دوڑاتا ہے۔** لہٰذا اللہ و رسول کے فرمان پر دِل کی گہرائی سے پکّا یقین رکھئے! کوئی بات ہماری سمجھ میں آتی ہے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے، اگر ہماری سمجھ میں نہیں آتی تو ہماری سمجھ چھوٹی ہے، **اللہ و رسول کا فرمان ہماری عقل سے بہت اُونچا ہے، اُسے مان لیجئے!**

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نُور | چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، ایمان پر استقامت نصیب فرمائے، دورِ حاضِر کے فتنوں سے نجات ملے، کاش! ہم اپنا ایمان سلامت لے کر جانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خدا حاصل کرنے، نیکیوں بھری زندگی گزارنے، اللہ پاک کی عبادت اور نیک اعمال کا جذبہ حاصل کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔

---

1 ...مسالک الحنفا، صفحہ: 12، 13 ملخصاً۔

❀- سرورِ عالَم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم عِلْم سیکھنے سے آتا ہے(1) ❀ دورِ حاضر کی بُرائیوں میں ایک بڑی بُرائی یہ بھی ہے کہ لوگ عِلْمِ دِین سے دُور ہوئے جا رہے ہیں ❀ دِینی کتابیں پڑھنے کا ذوق نہ ہونے کے برابر ہے ❀ پہلے کے لوگ دِینی کتابوں سے بہت دِلچسپی رکھتے تھے ❀ دِن رات کتابیں پڑھتے تھے ❀ لہٰذا ان کے پاس دِینی معلومات بھی وافَر ہوتی تھیں اور ❀ زِندگی بھی پاکیزہ رہتی تھی۔

❀- الحمدللہ! ❀ عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی گھر گھر عِلْمِ دین کی روشنی پہنچا رہی ہے ❀ بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خصوصیت ہے کہ آپ خُود بھی عِلْمِ دین کے بہت شوقین ہیں اور عاشقانِ رسول کو بھی دِینی کتابیں پڑھنے کا شوق دِلاتے ہیں ❀ آپ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کا فرماتے ہیں ❀ مختصر رسالہ ہوتا ہے ❀ چند منٹوں یا کچھ گھنٹوں میں پڑھا جاتا ہے۔

❀- آپ بھی پڑھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! بہت فائدہ ہو گا ❀ دِینی معلومات بڑھیں گی ❀ عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب ملے گا ❀ دِینی کتاب پڑھنے سے دِماغ بھی کھلتا ہے ❀ نظر وسیع ہوتی ہے ❀ حکمت ملتی ہے ❀ سوچ پاکیزہ ہوتی ہے اور ❀ زِندگی میں نکھار آجاتا ہے ❀ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کتاب پڑھنے سے دِماغی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

ہر ہفتے پابندی کے ساتھ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے کی نِیّت کر لیجئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **ہفتہ وار رسالہ** پڑھنے والوں کو مختلف دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، ہم **ہفتہ وار رسالہ** پڑھیں تو کیا معلوم اللہ پاک کے نیک بندے، ولیٔ کامل کی زبان سے نکلی

(1)... بخاری، کتاب العلم، باب العلم قبل القول والعمل، صفحہ: 91۔

ہوئی دُعا ہمارے حق میں قبول ہو جائے اور دُنیا و آخرت میں بیڑا پار ہو جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آنکھوں کی حفاظت کا ذہن بن گیا

حیدر آباد (پاکستان) کے اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ میں حیدر آباد سے لاہور جانے کیلئے ٹرین پر سُوار ہوا۔ دورانِ سفر ٹرین میں ایک نوجوان سے ملاقات ہوئی جو مسافروں کو تکیے اور چادریں کرائے پر دیتا تھا، میں نے اس کو سمجھاتے ہوئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِسالہ **اَمْرَد پسندی کی تباہ کاریاں** تحفے میں پیش کر دیا۔

تقریباً ایک ماہ کے بعد جب پھر حیدر آباد سے لاہور جانا ہوا تو روہڑی اسٹیشن پر وہی نوجوان مجھے دوبارہ دکھائی دیا۔ اس نے آگے بڑھ کر بڑے اچھے انداز میں ملاقات کی، زبردستی ٹرین میں بنی ہوئی کینٹین میں لے گیا۔ وہاں اس نے مجھے چائے پیش کی اور کہنے لگا: آپ نے مجھے جو رسالہ دیا تھا، خدا کی قسم! اسے پڑھ کر مجھے رونا آگیا اور اب بھی جب یہ رسالہ پڑھتا ہوں تو میرے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ ٹرین میں نگاہوں کی حفاظت بہت مشکل ہے۔ مگر رسالہ پڑھنے کے بعد، میں کوشش کرتا ہوں کہ میری نظر کسی غیر محرم پر نہ پڑنے پائے۔

ترا شکر مولا دیا دینی ماحول	نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر	جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی،ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **علم دین کے بارے میں سوال**

جواب رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ۞ دعوتِ اسلامی جہاں کئی شعبہ جات میں کام کر رہی ہے ان میں خاص کام 12 دینی کام ہیں، ان کاموں کو کرنے کا تفصیلی طریقہ جاننے کیلئے مطالعہ کیجئے کتاب: 12 دینی کام۔ آپ اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 650روپے میں قیمتاً طلب کیجئے! خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سونے جاگنے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو اپنے آپ کو ملامت کرے۔[2]

1 ...مشکوٰۃ، کتاب: الایمان، باب: الاعتصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

2 ...مسند ابی یعلٰی، جلد: 4، صفحہ: 121، حدیث: 4915۔

اے عاشقانِ رسول! سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ❁ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا، ترجمہ، اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) ❁ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے ❁ دوپہر کو قَیلُولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے ❁ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر ❁ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا سوا اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہو گا ❁ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح و تحمید پڑھے (یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اسی پر اٹھے گا ❁ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ، ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ❁ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر 10 سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے ❁ لڑکا جب حدِ شہوت کو پہنچ جائے تو وہ مرد کے حکم میں ہے ❁ نیند سے بیدار ہو کر مسواک کیجئے ❁ رات میں بیدار ہو کر تہجد ادا کیجئے تو بڑی سعادت کی بات ہے۔[1] فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔[2]

---

1 ... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 38-40۔

2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔

❁ تسبیحِ فاطمہ پڑھ کر سوئے کہ ایسا کرنے والا صبح خوش خوش اٹھے اور دیگر بے شمار فوائد حاصل ہوں گے ❁ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں قُلْ شریف (سورۂ اخلاص، فلق اور ناس) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیریئے۔ پھر دوبارہ، تیسری بار اِسی طرح کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدّعا	در کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو
ہے نبی کی نظر، قافلے والوں پر	پاؤگے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... شجرہ قادریہ، صفحہ:31-34 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبۡر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبۡر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مِل کر یہ درودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مِل کر یہ پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفۡضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

حدیثِ پاک کے مطابق جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی یہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3] دُعا کونسی ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ... التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

2 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

3 ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (1)

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (2)

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔